نیوز ریلیز

شعبۂ تعلقات عامہ

سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

(Posted on March 9, 2006)

# مخیّر امریکی اداروں اور شہریوں کی جانب سے زلزلہ زدگان کے لئے عطیات کی مالیت 130 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئی

اسلام آباد (9 مارچ 2006ء) ___ 8 اکتوبر کو امریکیوں کو جب یہ پتہ چلا کہ پاکستان میں ہولناک زلزلہ آیا ہے تو اُن کے دل ڈوب گئے۔ اس سانحہ سے متاثر ہو کر امریکی باشندوں نے وہی کیا جو وہ ایسی صورت حال میں کرتے ہیں۔ انہوں نے دل کھول کر عطیات دیئے۔

امریکی لوگوں، کارپوریشنز اور فاؤنڈیشنز پاکستان میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کے لئے فلاحی تنظیموں کے ذریعہ 130 ملین ڈالر کے عطیات دے چکے ہیں۔ اس رقم اور اعداد و شمار کا تخمینہ انڈیانا یونیورسٹی میں مرکز فلاح عامہ نے لگایا ہے اور اس تخمینہ میں پاکستان میں زلزلہ سے متاثر ہونے والے لوگوں کی بحالی کے لئے امریکہ کے لوگوں، کارپوریشنوں اور فاؤنڈیشنوں کے انفرادی عطیات کو شامل کیا گیا ہے جس میں امریکی اساتذہ، نرسیں، کاروباری حضرات اور ان کے ساتھ ساتھ امریکی نجی اداروں کے عطیات بھی شامل ہیں۔ اس امداد میں وہ رقوم شامل ہیں جو فراہم کر دی گئی ہیں یا جن کا حکومت امریکہ نے وعدہ کیا ہے۔

صدر بش نے پاکستان اور امریکہ کے عوام کے مابین گرمجوش تعلقات کی نوعیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں پاکستانی قوم کو بتانا چاہتا ہوں کہ امریکی لوگ ان کا خیال رکھتے ہیں۔ ہمارے تعلقات دہشت گردی کے خلاف جنگ سے کہیں بڑھ کر ہیں اور یہ کہ جب ہمارے چینوک ہیلی کاپٹر امدادی سامان لے کر پاکستان کے دیہی علاقوں میں پہنچتے ہیں تو یہ محض سفارت کاری نہیں ہوتی بلکہ اس امر کی غماز ہوتی ہے کہ ہم اُن لوگوں کا خیال رکھتے ہیں اور ہم اُن کے لئے فکرمند ہیں۔

ایسی ان گنت مثالیں موجود ہیں کہ اکتوبر کے سانحہ کے بعد امریکیوں نے اپنا وقت نکال کر اور وسائل خرچ کر کے پاکستانیوں کی مدد کی۔ مثال کے طور پر واشنگٹن ڈی سی میں جارج میسن یونیورسٹی کے طالبعلموں نے زلزلہ کی اطلاع ملنے کے تھوڑی دیر ہی بعد یونیورسٹی میں اسٹال لگا کر اپنے ساتھی طالبعلموں سے زلزلہ کے لئے دو ہزار ڈالر کی رقم جمع کر لی۔ ریاست کیلی فورنیا میں سنی ویل کے مقام پر نمٹز ایلیمنٹری اسکول کے بچوں نے گھریلو کام کاج کر کے زلزلہ زدگان کے لئے خیمے خریدنے کی غرض سے 1045 ڈالر اکٹھے کئے۔ کیلی فورنیا میں ایک ڈاکٹر کے معاون مارک اوریگن نے ایک ماہ کی چھٹی لے کر پاکستان کے علاقہ گڑھی دوپٹہ میں آپریشن ہارٹ بیٹ نامی ایک طبی ٹیم کے ساتھ رضاکارانہ طور پر کام کیا۔

پاکستان میں امریکہ کے سفیر رائن سی کروکر نے کہا ہے کہ مجھے خوشی ہے اور اس کے ساتھ انتہائی فخر ہے کہ میرے امریکی ہم وطنوں نے پاکستان

| اسلام آباد | لاہور | کراچی | پشاور |
|---|---|---|---|
| سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ<br>رمنا-5، اسلام آباد<br>فون: 2080000<br>E-mail: infoisb@state.gov | 50 ایمپریس روڈ<br>فون: 6034000<br>E-mail: irclahore@state.gov | کلکٹرز لین، 8 عبداللہ ہارون روڈ<br>فون: 5204200<br>E-mail: irckhi@state.gov | 11۔ اسپتال، روڈ، پشاور کینٹ<br>فون: 5285901-3, 5279801-3 |

میں ہمارے اچھے دوستوں کی اس مشکل گھڑی میں مدد کرنے کے لئے نہایت فراخدلی کا مظاہرہ کیا۔ امریکی ردعمل فوری اور ہمدردانہ تھا جو انتہائی ذاتی نوعیت کے پُرخلوص پاک امریکہ تعلقات کا عکاس ہے۔